پاکستان میں انتہا پسندی کے اسباب کیا ہیں؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اس کے خاتمے کا حل پیش کریں؟

تعارف:-

پاکستان کا معاشرہ اپنے قیام سے اب تک مذہبی، سیاسی اور معاشرتی اتار چڑھاؤ سے گزرتا آیا ہے۔ بدقسمتی سے ان حالات نے انتہا پسندی کو جنم دیا۔ جو فکری، مسلکی، اور سیاسی سطح پر شدت پسندی کی صورت اختیار کر گئی۔ اسلام امن، عدل رواداری اور انسانیت کا دین ہے مگر جب جہالت غربت، ناانصافی اور سیاسی مفادات غالب آئیں تو معاشرے میں انتہا پسندی پیدا ہوتی ہے۔

ارشاد ہے۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا

ترجمہ:- "اور ہم نے تمہیں ایک معتدل امت بنایا۔"

(سورۃ البقرہ: 143)

یہ آیت بتاتی ہے کہ اسلام اعتدال و توازن کا مذہب ہے۔ جبکہ انتہا پسندی اسی اعتدال سے انحراف ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق انتہا پسندی کا علاج علم، عدل، برداشت اور اجتماعی فکر کے اصولوں میں پوشیدہ ہے۔

① انتہا پسندی کے سیاسی و معاشرتی اسباب

اسلامی دنیا خصوصاً پاکستان میں سیاسی عدم استحکام، کرپشن، ناانصافی انتہا پسندی کی بنیادی وجوہات میں شامل ہیں۔ جب عوام اپنے حقوق سے محروم رہیں۔

تو مایوسی انہیں شدت پسندی کی طرف لے جاتی ہے

ارشاد ہے۔

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان ٥

"یعنی بے شک انصاف اور احسان کا حکم دیتا ہے"۔

(سورۃ النحل: ٩٠)

حکومتی کرپشن، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور سیاسی جبر لوگوں کے اندر اشتعال اور بغاوت پیدا کرتے ہیں۔ جو بالآخر مذہبی رنگ اختیار کر لیتے ہیں۔

⑤ مذہبی انتہا پسندی کے فکری و تعلیمی اسباب:

تعلیمی اداروں میں فرقہ وارانہ سوچ، ناقص نصاب، اور مذہبی عدم برداشت انتہا پسندی کے اہم فکری اسباب ہیں۔ اسلام علم و فہم کی دعوت دیتا ہے، نہ کہ اندھی تقلید کی۔

ارشاد ہے۔

اقرا باسم ربک الذی خلق ٥

پڑھو اپنے رب کے نام سے، جس نے پیدا کیا۔

(سورۃ العلق: 1)

علم انسان کو شعور دیتا ہے، اور شعور انتہا پسندی کے خلاف ڈھال ثابت ہوتا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا۔

one reference is enough for a single argument.

"طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم"

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

(ابن ماجہ)

تاریخ ___/___/___

(iii) معاشی ناہمواری اور غربت:

معاشی بدحالی اور بے روزگاری نوجوانوں کو مایوسی کی طرف دھکیلتی ہے، اور شدت پسند تنظیمیں اسی مایوسی سے فائدہ اٹھاتی ہیں۔ اسلام معاشی عدل اور زکوٰۃ کے نظام کے ذریعے غربت کے خاتمے کا ضامن ہے۔

ارشاد ہے: "وفی اموالھم حق للسائل والمحروم۰"

اور ان کے مالوں میں فقیروں اور محروموں کا حصہ / حق ہے

سورہ الذاریات ۱۹

زکوٰۃ، صدقات، اور بیت المال کا نظام سماجی توازن پیدا کرتا ہے اور محرومیوں سے جنم لینے والی انتہاپسندی کو ختم کرتا ہے

(iv) بیرونی اثرات اور مذہبی مفادات:

افغان جنگ، سرد جنگ کے بعد کا سیاسی ماحول، اور بیرونی قوتوں کی مداخلت نے پاکستان میں جہادی سوچ کو فروغ دیا۔ اسلام امن و صلح کا علمبردار ہے۔ اور ناحق قتل کو انسانیت کا قتل قرار دیتا ہے

من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا۔

"جس نے کسی ایک جان کو ناحق قتل کیا، گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا"

سورۃ المائدہ: 32

add more arguments in this part.

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں
خاتمے کے حل:

الف) تعلیم و شعور کی ترویج:-
اسلام انسان کو تفکر، فہم اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔
قرآن کہتا ہے "افلا یتفکرون یعنی کیا وہ غور و فکر نہیں کرتے؟" [سورۃ الجاثیہ: 13] جدید تعلیم، مذہبی ہم آہنگی اور مشترکہ نصاب کے ذریعے فکری تنگ نظری کا خاتمہ ممکن ہے۔

ب) عدل و مساوات کا قیام:
اسلامی ریاست کا بنیادی اصول عدل ہے۔
ارشاد ہے۔ "ان اللہ یامر بالعدل والاحسان"۔
ایک اور جگہ ارشاد ہے
"ان اللہ یحب المقسطین ○
"بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
عدل و مساوات کے بغیر معاشرے [سورۃ الحجرات: 9] میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔

ج) برداشت اور رواداری کا فروغ:-
نبی کریم نے فرمایا۔
مسلمان وہ ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے [بخاری]

first add description of atleast 5 lines and then add references.

اسلامی معاشرے میں اختلاف رائے برداشت کرنا ایمان کا حصہ ہے۔

(د) قومی یکجہتی اور بین المذاہب مکالمہ

اسلام وحدتِ امت پر زور دیتا ہے۔

ان ھذہ امتکم امۃ واحدۃ وانا ربکم فاعبدون ۝

"یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے۔ اور میں تمہارا رب ہوں، پس میری عبادت کرو۔"

سورہ الانبیاء: 92

تمام مکاتبِ فکر کے درمیان مکالمہ، برداشت، اور مشترکہ قومی بیانیہ انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے لازم ہے۔

نتیجہ:

انتہا پسندی کسی مذہب یا قوم کی پہچان نہیں۔ بلکہ معاشرتی بگاڑ، سیاسی محرومی، اور فکری جمود کا نتیجہ ہے۔ اسلام اعتدال، امن اور عدل کا دین ہے۔ قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل، تعلیم وشعور کی ترویج اور عدل و مساوات کے نفاذ سے ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ جو انتہا پسندی سے پاک، اور حقیقی اسلامی اصولوں کا مظہر ہو۔

جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"خیر الامور اوسطھا"

بہترین امور وہ ہیں، جو درمیانہ روی اختیار کریں۔

(البیہقی)

07

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.